آیت نمبر85

﴿ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ﴾

انہوں نے کہااللہ کی قسم تو یوسف کی یاد کو نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ نکما ہو جائے یا ہلاک ہو جائے

They said, "By Allah, you will not cease remembering Joseph until you become fatally ill or become of those who perish."

.

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

حرض يحرض حرضا-باب سمع-:مرنے کے قریب ہونا، Haridha Yahradhu Haradhan: From Baab Samia'. To be close to death.

صفت: حرض، مبالغے کے لیے مصدر کے ساتھ ہی نام رکھا گیا۔اس لیے اس میں مفرد، تثنیہ اور جمع برابر ہوتے ہیں۔اور قد أحرضه الحب یعنی محبت نے اسے خراب کر دیا اور بدبخت بنادیا۔

Sifah: Haradhun, named as Masdar for exaggeration. So singular, dual and plural are the same. And Qad Ahradhahu AlHubbu means love has spoiled him and made him miserable, unlucky.

هلك فلان يهلك هلاكا، و هلوكا، ومهلكا-لام پر تینوں حرکات جائز ہیں-و تهلكة: مر جانا۔اسم فاعل: هالك، جمع: هلكى، هلك، هوالك اور هلاك. قرآن مجید میں ہے:

Halaka Fulaanun Yahliku Halaakan wa Hulookan wa Mahlikan: All three Harakahs are allowed on Laam. Wa Tahlukatan: To die, Ism Faa'il: Haalik. Plural: Halkaa and Hullakun and Hawaaliku and Hullaakun. And it has occurred in the Quran:

{لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ} [الأنفال: 42]

تاکہ جو ہلاک ہو وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ اتمام حجت کے بعد زندہ رہے

that those who perished [through disbelief] would perish upon evidence and those who lived [in faith] would live upon evidence;

{مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ} [النمل: 49]

ہم تو اس کے کنبہ کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں

We did not witness the destruction of his family, and indeed, we are truthful

 © copy rights reserved

{وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ} [البقرة: 195]

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو پنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

And spend in the way of Allah and do not throw [yourselves] with your [own] hands into destruction [by refraining]. And do .good; indeed, Allah loves the doers of good

اور یہ ہمزہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ أهلكه: اسے ہلاک کر دیا۔

And it is transitive with Hamzah. Ahlakahu: killed him.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ: ما فتئ يفعل كذا یعنی وہ ایسے کرتا ہی رہا۔ یہ کان کی قبیل سے ہے۔ آپ کہتے ہیں:

TAllahi Taftau Tazkuru Yusufa: Ma Fatiaa Yafa'lu Kaza means he went on doing that. This is from the clan of Kana. You say:

1) ما فتئ المدرس يكرر الدرس حتى فهم الطلاب. (مدرس سبق دہراتا رہا حتی کہ طلاب نے سمجھ لیا،)

(The teacher went on repeating the lesson until the students understood it.)

2) ما فتئ الشرطة يستجوبون الجاني حتى اعترف. (پولیس والے مجرم سے جواب مانگتے رہے حتی کہ اس نے اقرار کر لیا)

(The police went on asking the criminal until he confessed.)

3) أوجدت الكتاب الذي ضاع؟ لا. لا أفتأ أبحث عنه. (جو کتاب گم ہوئی تھی کیا وہ آپ کو مل گئی؟ نہیں، میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں

(Did you find the book you were looking for? No I am still looking for it.)

تَاللَّهِ تَفْتَأُ: اس کی اصل تَاللَّهِ لَا تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ ہے، اس سے حرف نفی کو حذف کر دیا گیا کیونکہ اسے حذف کرنے سے خلط ملط نہیں ہوتا (کنفیوژن پیدا نہیں ہوتی)

TAllahi Taftau: Its original is TAllahi LaTaftau Tazkuru Yusufa. Herf Nafi has been dropped from it as there is not any confusion. If the Fa'il had been Muthbat (affirmative),

© copy rights reserved

کیونکہ اگر فعل مثبت ہوتا تو لام اور نون کے ساتھ مؤکد ہوتا۔

it would have emphasis with Laam and Noon.

اور یہ بات معلوم ہے کہ فعل مضارع جب جواب قسم بنے تو جب وہ مثبت مستقبل ہو تو لام اور نون دونوں کے ساتھ، اور اگر حال کے لیے ہو تو صرف لام کے ساتھ اس کی تاکید واجب ہے۔ جیسے:

And it is known that when Fa'il Mudare' becomes Jawaabu Qasam and it is for affirmative future then it is emphasized with both Laam and Noon and if it is for present) then its emphasis is necessary with only Laam. e,g.

1(واللہ لأحفظن القرآن. (اللہ کی قسم میں ضرور قرآن مجید حفظ کروں گا)

(By Allah I will definitely memorize the Glorious Quran.)

2(واللہ لأحب اللہ و رسولہ. (اللہ کی قسم میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں)

(By Allah I love Allah SWT and His Messenger SAS.)

اور جب منفی ہو تو اس کی تاکید نہ لام کے ساتھ جائز ہے اور نہ نون کے ساتھ، جیسے:

And when it is Manfi (negative) its emphasis is permissible neither by Laam nor by Noon. e.g.

واللہ لا أسافر غدا (اللہ کی قسم میں کل سفر نہیں کروں گا) (By Allah I will not travel tomorrow.)

یہاں ل کو حذف کر کے واللہ أسافر غدا کہنا جائز ہے۔ کیونکہ فعل کی لام اور نون کے ساتھ تاکید نہ ہونا اس کے منفی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

Here it is allowed to say WAllahu Usaafiru Ghadan because Fa'il being not emphasized by Laam and Noon proves that it is negative.

اور اسی سے امرء القیس کا شعر ہے: And from this is the poem of Amar AlQais:

فقُلتُ يمينَ اللهِ أَبرحُ قَاعِداً وَلَوْ قطَعُوا رَأسِي لَدَيك وأَوْصالي

میں نے کہا اللہ کی قسم میں تیرے پاس بیٹھا ہی رہوں گا اگرچہ وہ میرا سر یا میرے جوڑ کاٹ دیں۔

(I said By Allah I will be sitting by you even though he chops off my head or my joints.)

© copy rights reserved

يعني لا أبرح.

والله أسمعُ ما حييتُ بهالكٍ إلاَّ بكيتُ على النبيِّ محمدِ

اللہ کی قسم میں جب تک زندہ رہوں گا،اور کسی بھی مرنے والے کے بارے میں سنوں گا تو میں نبی محمد پر رودوں گا۔یعنی لا أسمع۔

(By Allah as long as I am alive, and I hear about anyone dying then I will cry upon Prophet Mohammad SAS.)

توآیت کا معنی یہ ہے کہ اللہ کی قسم آپ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے(یوسف کو یاد کرنے سے نہیں رکیں گے)جب تک یہ بات آپ کی بیماری یاموت کا سبب نہ بن جائے۔

So the Ayah means By Allah You will be remembering Yusuf (will not cease /stop remembering Yusuf) until it causes you to become fatally ill or to die.

© copy rights reserved